آیات نمبر 29 تا 35 میں جنات کی ایک جماعت کا ذکر جو قرآن سن کر اس پر ایمان لے آئے اور اپنی قوم کو بھی ایمان لانے کی دعوت دی۔ جہنم میں منکرین کے عذاب کا ایک منظر۔ روز قیامت منکرین خیال کریں گے کہ وہ دنیا میں چند گھنٹوں سے زیادہ نہیں رہے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو منکرین کی تکذیب پر صبر کی تلقین

وَ اِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ اور اس واقعہ کا بھی ذکر کیجئے جب ہم نے جنات کی ایک جماعت کو آپ کی جانب متوجہ کر دیا تاکہ وہ قرآن سنیں فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ سو جب وہ اس جگہ آ پہنچے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش ہو جاؤ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ پھر جب قرآن کی تلاوت ختم ہو گئی تو وہ اپنی قوم کو خبردار کرنے کے لئے واپس لوٹ گئے

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ انہوں نے واپس جا کر کہا کہ اے ہماری قوم! ہم ایک ایسی کتاب سن کر آئے ہیں جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے، وہ اپنے سے پہلے تمام کتابوں کی تصدیق کرتی ہے نیز دین حق اور راہ راست کی طرف راہنمائی کرتی ہے يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ اے ہماری قوم کے لوگو! اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کر لو اور اس پر ایمان لے آؤ، اللہ تمہارے گناہوں سے درگزر فرمائے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے محفوظ رکھے گا وَ مَنْ

لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول نہیں کرے گا تو یاد رکھے کہ وہ زمین میں کہیں بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کر سکتا اور نہ اللہ کے سوا اس کا کوئی حمائتی ہو گا اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ یہی وہ لوگ ہیں جو کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کو پیدا کرتے ہوئے ذرا بھی نہ تھکا، وہ ضرور اس بات پر بھی قادر ہے کہ مُردوں کو دوبارہ زندہ کر دے بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ کیوں نہیں! بیشک وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ اور جس روز کفار جہنم کے سامنے لائے جائیں گے اور ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ جہنم حقیقت نہیں ہے؟ قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ تو وہ جواب دیں گے کہ ہمارے رب کی قسم! یہ واقعی ایک حقیقت ہے قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ ارشاد ہو گا کہ پھر آج اپنے کفر وانکار کی پاداش میں عذاب کا مزہ چکھو فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَ لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ پس اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! جس طرح آپ سے پہلے اولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا تھا، آپ بھی صبر کیجئے اور ان کفار کے لئے عذاب کی جلدی نہ کیجئے كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا

يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ اور جس دن یہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو انہیں ایسا محسوس ہو گا کہ گویا وہ دنیا میں ایک دن سے بھی کم بلکہ چند گھنٹے ہی رہے تھے بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ آپ کا کام صرف پیغام پہنچا دینا تھا، سو کیا اب اس کے بعد نافرمانوں کے علاوہ کوئی اور ہلاک ہو گا؟ رکوع [۴]

47:سورۃ محمد

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
47	سُوْرَةُ مُحَمَّد	مدنی	4	38	26	حٰمٓ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 12 میں رسول اللہ (ﷺ) اور مسلمانوں کی مدینہ ہجرت کے بعد اللہ کی طرف سے فیصلہ کا اعلان کہ جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا ان کے تمام اچھے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ جبکہ اہل ایمان کے گناہ معاف کر دئے جائیں گے۔ اہل ایمان کو ہدایت کہ اگر کفار سے جنگ کی نوبت آئے تو ہر ممکن طریقے سے انہیں کچل دو۔ اہل ایمان کا ٹھکانہ جنت ہو گا جبکہ منکرین جہنم میں ہوں گے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾ جن لوگوں نے خود بھی کفر کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکا تو اللہ نے ان کے تمام اچھے اعمال ضائع کر دیئے وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ اَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾ اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا نیز اعمال صالح بھی کئے اور محمد ﷺ پر نازل کیے گئے قرآن پر بھی ایمان لائے جو کہ ان کے رب کی طرف سے دین حق ہے، تو اللہ نے ایسے لوگوں کے گناہ زائل کر دئے اور ان کے حال کی اصلاح کر دی ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَ اَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ یہ فرق اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا انہوں نے باطل کی پیروی کی اور جو ایمان

لائے، انہوں نے اپنے رب کی طرف سے آئے ہوئے دین حق کی پیروی کی كَذٰلِكَ
يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾ اس طرح اللہ لوگوں کے سمجھنے کے لئے ان ہی کے
متعلق مثالیں بیان کرتا ہے فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ پھر
جب میدان جنگ میں تمہارا مقابلہ کافروں سے ہو تو ان کی گردنیں اڑاؤ حَتّٰۤى اِذَاۤ
اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ
الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ ذٰلِكَ ؕ یہاں تک کہ جب انہیں اچھی طرح کچل دو تو پھر باقی کفار کو
مضبوطی سے باندھ کر قید کرلو، پھر جب جنگ بالکل ختم ہو جائے تو ان قیدیوں کو احسان کر
کے بلا معاوضہ چھوڑ دو یا فدیہ لے کر آزاد کر دو، یہی حکم ہے وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ
مِنْهُمْ وَ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کافروں سے خود ہی
انتقام لے لیتا لیکن اس نے جہاد کا حکم اس لئے دیا تاکہ تمہیں ایک دوسرے کے ذریعہ
آزمائے کہ اس دنیاوی زندگی کا مقصد ہی انسان کا امتحان ہے وَ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں گے
اللہ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا سَيَهْدِيْهِمْ وَ يُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ اللہ ان کی
رہنمائی فرمائے گا اور ان کا حال درست کر دے گا وَ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا
لَهُمْ ﴿۶﴾ اور انہیں اس جنت میں داخل کرے گا جس کے اوصاف انہیں بتا دئے گئے ہیں
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾
اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور
تمہیں ثابت قدم رکھے گا وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَ اَضَلَّ

اَعْمَالَهُمْ ۝۸ اور جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے لئے تباہی ہے اور اللہ ان کے اعمال ضائع کردے گا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝۹ اس کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے اللہ کے نازل کردہ احکام کو ناپسند کیا لہٰذا اللہ نے ان کے اعمال نیست و نابود کردیے اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے کے نافرمان لوگوں کا کیا انجام ہوا؟ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ۫ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ اَمْثَالُهَا ۝۱۰ اللہ نے انہیں تباہ و برباد کردیا، اور ان کافروں کا بھی ایسا ہی انجام ہونے والا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ اَنَّ الْكٰفِرِیْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝۱۱ ع یہ اس لئے کہ اہل ایمان کا حامی و مددگار تو اللہ ہے لیکن کافروں کا کوئی حامی و مددگار نہیں رکوع[۱] اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، یقیناً اللہ انہیں ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَتَمَتَّعُوْنَ وَ یَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَ النَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝۱۲ اور جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا وہ محض دنیا کی چند روزہ زندگی کے مزے اڑا رہے ہیں اور جانوروں کی طرح کھا پی رہے ہیں، بالآخر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

آیات نمبر 13 تا 19 میں رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی کہ کفار مکہ کا انجام بھی وہی ہوگا جو اس سے پہلے نافرمان قوموں کا ہو چکا ہے۔ اہل ایمان کو جنت کے باغوں کی بشارت۔ منافقین کو انتباہ کہ وہ رسول اللہ کی باتیں بے توجہی سے سنتے ہیں۔ رسول اللہ (ﷺ) اور مومنین کو اپنے رب سے مغفرت طلب کرنے کی ہدایت۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اے پیغمبر [ﷺ]! کتنی ہی بستیاں ایسی گزر چکی ہیں جو آپ کی اس بستی سے جنہوں نے آپ کو جلا وطن کیا ہے، قوت و طاقت میں بہت زیادہ بڑھی ہوئی تھیں اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ بالآخر ہم نے انہیں ہلاک کر دیا پھر اس وقت کوئی بھی ان کا مددگار نہ ہوا اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ کیا وہ لوگ جو اپنے رب کی طرف سے ایک صاف و صریح ہدایت پر ہیں، ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جن کے برے اعمال بھی ان کی نظر میں خوشنما بنا دیئے گئے ہوں اور وہ اپنی نفسانی خواہشات کے پیروکار بن گئے ہیں؟ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ متقی لوگوں کے لئے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی شان تو یہ ہے کہ اس میں صاف پانی کی نہریں بہہ رہی ہوں گی جس کا رنگ اور ذائقہ کبھی تبدیل نہ ہوگا وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ اور ایسے دودھ کی نہریں جس کے ذائقہ میں ذرا فرق نہ آئے گا اور ایسی

شراب کی نہریں جو پینے والوں کے لیے نہایت لذیذ ہو گی اور خوب صاف کئے ہوئے

شہد کی نہریں وَ لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ اور اس

میں اہل جنت کے لئے ہر طرح کے پھل اور میوے ہوں گے اور ان کے رب کی

جانب سے بڑی مغفرت ہو گی كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا

فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ کیا یہ اہل جنت ان لوگوں کے برابر ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ جہنم

میں رہیں گے اور جنہیں گرم کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتیں تک کاٹ

دے گا وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا

لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اے پیغمبر ﷺ ! ان میں سے کچھ

لوگ ایسے بھی ہیں جو بظاہر آپ کی بات کان لگا کر سنتے ہیں لیکن ان کی بے توجہی کا یہ

حال ہے کہ جیسے ہی اٹھ کر آپ کے پاس سے باہر نکلتے ہیں تو صاحب علم لوگوں سے

پوچھتے ہیں کہ ابھی ابھی انہوں نے کیا کہا تھا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى

قُلُوْبِهِمْ وَ اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا

دی ہے اور یہ اپنی نفسانی خواہشات کے پیچھے لگے ہوئے ہیں وَ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا

زَادَهُمْ هُدًى وَّ اٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں اللہ ان کی

ہدایت میں مزید اضافہ کر دیتا ہے اور انہیں تقویٰ اختیار کرنے کی توفیق عطا کر دیتا

ہے فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ

اَشْرَاطُهَا ۚ اب کیا یہ لوگ صرف قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ وہ اچانک ان پر آ

جائے ؟ بے شک اس کی نشانیاں تو آچکی ہیں فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ پھر جب قیامت آجائے گی تو ان کے لیے نصیحت قبول کرنے کا کونسا موقع باقی رہ جائے گا؟ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ پس جان لیجئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اپنی خطاؤں اور دوسرے مومن مَردوں اور مومن عورتوں کے لئے مغفرت طلب کرتے رہیں وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کی خبر رکھتا ہے رکوع [٢]

آیات نمبر 20 تا 28 میں منافقین کو انتباہ کہ پہلے تو وہ جہاد کی فرضیت کے لئے اصرار کرتے تھے لیکن جب جہاد کا حکم دیا گیا تو اس سے بھاگنا چاہتے ہیں۔ اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے خوب واقف ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ اور جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے تھے کہ جہاد کے لئے کوئی سورۃ کیوں نازل نہیں کی جاتی؟ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿٢٠﴾ پھر جب ایک واضح احکام والی سورۃ نازل کر دی گئی اور اس میں قتال کا ذکر کیا جاتا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے وہ شخص دیکھتا ہے جس پر موت کی بیہوشی طاری ہو، پس ان کے لئے بڑی تباہی ہے! طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾ انہیں اطاعت کا اقرار اور بھلی بات کہنی چاہئیے، پھر جب جہاد کا حکم لازم ہو جائے، اس وقت یہ لوگ اللہ کے سامنے سچے ثابت ہوں تو یہ ان کے لئے بہت ہی بہتر ہو فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ اگر تم جہاد کے حکم سے روگردانی کرو گے تو زمین میں فساد اور قطع رحمی کے علاوہ تم سے اور کیا توقع کی جا سکتی ہے؟ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان کے کانوں کو بہرا کر دیا ہے اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰي قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ کیا یہ لوگ قرآن میں

غور و فکر نہیں کرتے ؟ یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں اِنَّ الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّیْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَ اَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد اس سے پھر گئے، انہیں شیطان نے ان کے برے کاموں کو اچھا کر دکھایا ہے اور دنیا کی زندگی کے متعلق جھوٹی امیدوں کا سلسلہ دراز کر رکھا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِیْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِیْعُكُمْ فِیْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ اس کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے اللہ کی نازل کردہ کتاب کو ناپسند کرنے والے بعض لوگوں سے کہا ہے کہ ہم بعض باتوں میں تمہاری اطاعت کریں گے وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ اور اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے خوب واقف ہے مثلاً بعض منافقین نے یہودیوں سے درپردہ کہا تھا کہ اگر تمہیں یہاں سے نکالا گیا تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکلیں گے اور تمہارے خلاف کسی کی بات نہیں مانیں گے فَكَیْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ پھر اس وقت ان لوگوں کا کیا حال ہو گا جب فرشتے ان کے چہرے اور پشت پر ضرب لگاتے ہوئے ان کی روح قبض کریں گے ؟ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَاۤ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ان سے یہ سلوک اس لئے ہو گا کیونکہ انہوں نے وہ طریقہ اختیار کیا جو اللہ کو ناراض کرنے والا تھا اور اللہ کی خوشنودی والا راستہ ناپسند کیا، سو اللہ نے ان کے تمام اعمال کو کالعدم قرار دے دیا رکوع [۳]

آیات نمبر 29 تا 38 میں مسلمانوں کو جہاد میں ثابت قدم رہنے اور اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرنے کی ہدایت۔ منافقین کو تنبیہ کہ اگر جنگ کی تیاری کے لئے اپنا تمام مال خرچ کرنے کی ہدایت کی جاتی تو ان لوگوں کا نفاق فوراً ظاہر ہو جاتا

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾

جن لوگوں کے دل میں نفاق کی بیماری ہے، کیا وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ ان کے دل کے کینہ اور بغض کو کبھی ظاہر نہیں کرے گا

وَ لَوْ نَشَآءُ لَاَرَیْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِیْمٰهُمْ ؕ

اگر ہم چاہتے تو آپ کو ان کے بارے میں آگاہ کر دیتے پھر آپ انہیں ان کی صورتوں سے پہچان لیتے

وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾

اب بھی آپ انہیں ان کے انداز گفتگو سے پہچان لیں گے اور اللہ تم سب کے اعمال کو خوب جانتا ہے

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰی نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِیْنَ مِنْكُمْ وَ الصّٰبِرِیْنَ ۙ وَ نَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾

یقیناً ہم تمہاری آزمائش کریں گے تاکہ تم میں سے ثابت قدمی کے ساتھ جہاد کرنے والے اور صبر کرنے والوں کو دوسروں سے علیحدہ کر دیں اور تمہارے حالات کی بھی آزمائش کر لیں، تمہاری خفیہ باتوں اور اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ چھپی ہوئی دشمنی کو ظاہر کر دیں

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدٰی ۙ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْـًٔا ؕ وَ سَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾

یقیناً جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا، لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور رسول کی مخالفت کی

جبکہ ہدایت ان پر خوب واضح ہو چکی تھی، یہ لوگ اللہ کو ذرا سا بھی نقصان نہیں پہنچا
سکیں گے، البتہ اللہ ان کے تمام اعمال کو رائیگاں ضرور کر دے گا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اے
ایمان والو! تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو، اور اپنے اعمال کو ضائع نہ
کرو، کہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وجہ سے تمہارے کئے ہوئے سب اعمال برباد ہو
جائیں گے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَ هُمْ
كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ بلاشبہ جن لوگوں نے خود بھی کفر کی روش اختیار
کی اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکتے رہے، پھر کفر ہی کی حالت میں مر گئے تو
اللہ ان کی کبھی مغفرت نہیں کرے گا فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَ
اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ پس اے
مسلمانو! کمزوری نہ دکھاؤ اور تم خود کفار کو صلح کی دعوت نہ دو، تم ہی غالب رہو گے
کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال کے اجر میں ہرگز کمی نہیں کرے
گا اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ
اُجُوْرَكُمْ وَ لَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ یہ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا
ہے اور اگر تم ایمان و یقین پر قائم رہے اور تقویٰ کی راہ اختیار کر لو تو وہ تمہارے اعمال
کا بہترین اجر عطا کرے گا اور وہ تم سے تمہارا سارا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے
لئے نہیں کہتا اس دنیا میں جو بھی نعمتیں اور آسائشیں تمہیں ملی ہوئی ہیں وہ محض چند روزہ اور

عارضی ہیں اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَ يُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾

اور اگر وہ تم سے سارا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر اسرار کرے تو تم بخل سے کام لو گے اور اس طرح وہ تمہارے دلوں میں چھپی ہوئی ناگواری ظاہر کر دے گا هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ یاد رکھو! تم وہ لوگ ہو کہ جب تمہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی دعوت دی جاتی ہے تو تم میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو بخل سے کام لیتے ہیں وَ مَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَ اللّٰهُ الْغَنِيُّ وَ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ اور جو شخص بخل کرتا ہے وہ حقیقت میں خود اپنی ہی ذات سے بخل کرتا ہے ورنہ اللہ تو بے نیاز ہے بلکہ تم سب اس کے محتاج ہو سارا مال خرچ کرنے کا حکم نہیں دیا گیا البتہ اپنی خوشی سے جو شخص جتنا زیادہ مال اللہ کی راہ میں خرچ کرے گا اسے اتنا ہی زیادہ فائدہ ہوگا وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ اور اگر تم اس کے حکم سے روگردانی کرو گے تو وہ تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو لے آئے گا، پھر وہ لوگ تم جیسے بخیل اور نافرمان نہ ہوں گے یہ آیات ہجرت کے بعد نازل ہوئیں جب امت مسلمہ اپنے دشمنوں کے خلاف جنگ کی تیاری میں مصروف تھیں۔ ان میں مسلمانوں کو جنگ کی تیاری کے لئے اپنا زیادہ سے زیادہ مال خرچ کرنے کی ترغیب دی گئی ہے، لیکن ان کا مفہوم عمومی ہے رکوع [۴]

48:سورۃ الفتح

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
48	سُوْرَةُ الْفَتْح	مدنی	4	29	26	حٰمٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیت نمبر 1 تا 10 : اس سورت کا پس منظر صلح حدیبیہ ہے۔ سن 6 ہجری میں رسول اللہ (ﷺ) کو بشارت ہوئی کہ آپ صحابہ کے ہمراہ عمرہ کی سعادت حاصل کریں گے۔ رسول اللہ (ﷺ) تقریباً 1500 صحابہ کے ساتھ مکہ روانہ ہوئے۔ لیکن قریش مکہ کے ساتھ ہونے والا ایک معاہدہ کی رو سے جو صلح حدیبیہ کے نام سے مشہور ہوا، مسلمان اس سال واپس چلے گئے اور اگلے سال عمرہ ادا کیا۔ اگرچہ عام مسلمان اس معاہدہ کی کچھ شرائط سے ناخوش تھے لیکن اللہ نے اس معاہدہ کو ایک بہت بڑی فتح قرار دیا۔ عام مسلمانوں کو ہدایت کہ وہ رسول اللہ پر ایمان لائیں اور ان کی مدد کریں۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝١ اے پیغمبر (ﷺ)! بلاشبہ ہم نے آپ کو ایک کھلی اور واضح فتح عطا فرمائی، یہ سورت صلح حدیبیہ کے پس منظر میں نازل ہوئی تھی جو آخر کار فتح مکہ کا پیش خیمہ بنی لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝٢ تاکہ اللہ اس کی وجہ سے آپ کی اگلی اور پچھلی تمام خطاؤں کو معاف کر دے، آپ پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کر دے اور آپ کو سیدھی راہ پر ثابت قدم کر دے وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝٣

اور تاکہ اللہ آپ کو زبردست نصرت عطا فرمائے هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وہ اللہ ہی تھا جس نے

اہل ایمان کے دلوں پر سکینت نازل فرما کر ان میں ثابت قدمی اور اطمینان پیدا کر دیا

تاکہ ان کے ایمان میں مزید اضافہ ہو جائے وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾ آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ ہی کے قبضہ

قدرت میں ہیں اور وہ سب سے زیادہ علم والا اور بہت حکمت والا ہے لِّيُدْخِلَ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ اور یہ سب کچھ اس لئے ہُوا تاکہ مومن مَردوں اور

مومن عورتوں کو ہمیشہ رہنے کے لئے ایسے باغات میں داخل فرمائے جن کے نیچے

نہریں بہہ رہی ہوں گی، اور ان کے گناہ ان سے زائل کر دے وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ

اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾ یہ گناہوں کی معافی اور جنت کا حصول اللہ کے نزدیک بہت

بڑی کامیابی ہے وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَ

الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ نیز اس لئے بھی تاکہ ان منافق

مَردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مَردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے جو اللہ

کے متعلق بدگمانیاں کرتے ہیں عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾ ان پر برا وقت آنے والا

ہے، اللہ ان پر اپنا غضب نازل کرے گا اور انہیں اپنی رحمت سے دور کر دے گا، ان

کے لئے جہنم تیار کر دی گئی ہے جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ
ہی قبضہ قدرت میں ہیں، وہ بہت زبردست اور بہت حکمت والا ہے اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے آپ کو شہادت دینے
والا، بشارت دینے والا اور خبر دار کر دینے والا رسول بنا کر بھیجا ہے لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ تاکہ اے لوگو
! تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ، ان کی مدد کرو اور ان کی تعظیم و توقیر کرو
نیز صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کرتے رہو اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا
يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ بلاشبہ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے
ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں، ان کے ہاتھوں کے اوپر اللہ کا ہاتھ ہے فَمَنْ
نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ
فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ پس جو شخص اپنے عہد کو توڑے گا تو اس کا وبال اسی پر
ہو گا اور جو شخص اللہ سے کئے ہوئے اپنے عہد کو پورا کرے گا تو اللہ اسے عنقریب
بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا رکوع [1]

آیت نمبر 11 تا 17 میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہدایت کہ اس موقع پر جو منافقین پیچھے رہ گئے تھے وہ اب مختلف بہانے بنائیں گے لیکن اللہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ اب ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، وہی ان کا فیصلہ کرے گا۔ ان منافقین کو آئندہ کسی مہم میں مسلمانوں کے ساتھ جانے کی اجازت نہیں۔ معذور افراد کے لئے لڑائی پر جانا سے استثنیٰ۔ اللہ اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرنے والوں کے لئے جنت کی بشارت۔

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! وہ بدوی لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے اور سفر حدیبیہ میں شریک نہیں ہوئے تھے، عنقریب آپ سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے اموال اور اہل عیال نے مصروف رکھا اور آپ کے ساتھ نہ جا سکے، اب آپ ہمارے لئے مغفرت کی دعا کیجئے یَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر اللہ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا کوئی نفع پہنچانا چاہے تو کون ہے جو اللہ کے مقابلے میں تمہارے لئے کسی چیز کا بھی اختیار رکھتا ہو بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَ كُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ مسلمانوں کی مکہ روانگی کے وقت تم نے یہ گمان کر لیا تھا کہ رسول اللہ (ﷺ) اور مسلمان اب کبھی

واپس لوٹ کر مدینہ میں اپنے اہل و عیال کے پاس نہیں آسکیں گے اور یہ بات تمہارے دل
کو بہت اچھی لگی تھی، تم نے اپنے دل میں طرح طرح کی بدگمانیاں پیدا کرلی تھیں اور آخر
کار تم لوگ ہلاکت میں پڑ گئے وَ مَنۡ لَّمۡ یُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ فَاِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا
لِلۡکٰفِرِیۡنَ سَعِیۡرًا ﴿۱۳﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لائے تو ہم
نے ایسے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے وَ لِلّٰہِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ
وَ الۡاَرۡضِ ؕ یَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ غَفُوۡرًا
رَّحِیۡمًا ﴿۱۴﴾ تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جسے چاہے
معاف کر دے اور جسے چاہے سزا دے، اور اللہ بڑا مغفرت کرنے والا اور ہر وقت
رحم کرنے والا ہے سَیَقُوۡلُ الۡمُخَلَّفُوۡنَ اِذَا انۡطَلَقۡتُمۡ اِلٰی مَغَانِمَ
لِتَاۡخُذُوۡہَا ذَرُوۡنَا نَتَّبِعۡکُمۡ ۚ یُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ یُّبَدِّلُوۡا کَلٰمَ اللّٰہِ ؕ بہت جلد
جب آپ مال غنیمت اکٹھا کرنے کے لئے جائیں گے تو یہی بدوی لوگ جو پیچھے رہ گئے
تھے آپ سے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ جانے دیجئے، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ
اللہ کے فرمان کو بدل دیں یہ قرآن کی پیشگوئی تھی جو بہت جلد فتح خیبر کی صورت میں ظاہر
ہوئی اور جہاں سے بغیر جنگ کئے بہت بڑی مقدار میں مال غنیمت ہاتھ لگا قُلۡ لَّنۡ تَتَّبِعُوۡنَا
کَذٰلِکُمۡ قَالَ اللّٰہُ مِنۡ قَبۡلُ ۚ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ
نہیں جا سکتے، اللہ نے پہلے ہی اس طرح فرما دیا ہے فَسَیَقُوۡلُوۡنَ بَلۡ
تَحۡسُدُوۡنَنَا ؕ بَلۡ کَانُوۡا لَا یَفۡقَہُوۡنَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۱۵﴾ اس پر وہ لوگ کہیں گے

کہ تم لوگ ہم سے حسد کررہے ہو، حقیقت یہ نہیں ہے بلکہ یہ لوگ صحیح بات کو کم ہی سمجھتے ہیں قُلْ لِّلْمُخَلَّفِیْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰی قَوْمٍ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ یُسْلِمُوْنَ ۚ آپ ان پیچھے رہ جانے والے بدویوں سے کہہ دیجئے کہ عنقریب تم لوگوں کو ایک سخت جنگجو قوم سے مقابلہ کے لئے بلایا جائے گا تاکہ تم ان سے اس وقت تک جنگ کرو جب تک وہ اطاعت نہ قبول کرلیں فَاِنْ تُطِیْعُوْا یُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّیْتُمْ مِّنْ قَبْلُ یُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۶﴾ اگر اس وقت تم حکم بجالاؤ گے تو اللہ تمہیں بہت اچھا اجر عطا کرے گا اور اگر اس وقت بھی تم نے ویسے ہی روگردانی کی جیسے پہلے کرچکے ہو تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ ؕ البتہ اگر کوئی شخص اندھا، لنگڑا یا مریض ہے اور وہ جہاد میں شریک نہ ہوسکے تو اس پر کچھ گناہ نہیں وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ یَّتَوَلَّ یُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۷﴾ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اسے جنت کے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اور جو شخص روگردانی کرے گا اسے دردناک عذاب دے گا رکوع [۲]

آیت نمبر 18 تا 26 میں ان لوگوں کا ذکر جنہوں نے بیعت رضوان میں شرکت کی۔ ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی، فتوحات، غنیمت اور فتح مکہ کی بشارت۔ اس امر کا بیان کہ اگر صلح حدیبیہ کے موقع پر کفار جنگ کرتے تو شکست ان کا مقدر بنتی۔

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ان مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ ایک درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے اور اللہ کو ان بیعت کرنے والوں کے دل کا خلوص بھی معلوم تھا، پھر اللہ نے ان کے دلوں پر سکینت نازل فرما کر ان میں ثابت قدمی اور اطمینان پیدا کر دیا اور انہیں جلد ہی فتح بھی عطا فرما دی یہ بیعت صحابہ کرام نے حدیبیہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر عزم جہاد کے لئے کی تھی ، جب یہ خبر اڑی تھی کہ حضرت عثمانؓ جو بحیثیت سفیر مکہ گئے تھے انہیں مشرکوں نے قتل کر دیا ہے وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ اور بکثرت مال غنیمت بھی دیا جسے وہ حاصل کر رہے ہیں، اور اللہ بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ اے مسلمانو! اللہ تم سے بکثرت اموال غنیمت کا وعدہ فرما چکا ہے جنہیں تم عنقریب حاصل کرو گے لیکن فوری طور پر تو اس نے یہ فتح تمہیں عطا کر دی اور لوگوں کے ہاتھ تمہارے خلاف اٹھنے سے روک دیے وَ لِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ تاکہ یہ واقعہ مومنوں کے لیے ایک نشانی بن جائے اور اللہ تمہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت بخشے وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ

اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ﴿۲۱﴾ اس کے علاوہ کچھ دوسری غنیمتوں کا بھی وہ تم سے وعدہ فرماتا ہے جن پر تم ابھی قادر نہیں ہو مگر وہ اللہ کے احاطہ قدرت میں ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿۲۲﴾ یہ کافر لوگ اگر اِس وقت تم سے لڑتے تو یقیناً پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور اس وقت کوئی حامی و مددگار نہ پاتے سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿۲۳﴾ یہی اللہ کا دستور ہے جو ہمیشہ سے چلا آرہا ہے اور تم اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے وَ هُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَ اَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ ؕ وہی تو ہے جس نے مکہ کی وادی میں تمہیں کافروں پر غلبہ عطا کر دینے کے باوجود ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دئے وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ﴿۲۴﴾ اور جو اعمال بھی تم کرتے ہو، اللہ انہیں دیکھ رہا ہے هُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ یہ اہل مکّہ وہی لوگ تو ہیں جنھوں نے خود کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام کی طرف جانے سے روکا اور ہدی کے جانوروں کو بھی ان کی قربانی کی جگہ پہنچنے سے روک دیا تھا وَ لَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِیْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ اور اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ جنگ کی صورت میں مکّہ میں موجود بہت سے مومن مرد اور مومن عورتوں کو جنہیں تم پہچانتے نہیں، نادانستگی میں تم انہیں پامال کردو گے اور بلاوجہ تم پر ایک الزام لگ جائے گا، تو اسی وقت جنگ کی

اجازت دے دی جاتی مکہ میں بہت سے ایسے لوگ موجود تھے جو ایمان لے آئے تھے لیکن مشرکوں کے ڈر سے اپنا ایمان ظاہر نہیں کیا تھا، جنگ کی صورت میں مسلمان انہیں مشرک سمجھ کر قتل کر ڈالتے جو اللہ کو منظور نہ تھا لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ اور اس لئے بھی تاکہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ البتہ اگر مکّہ کے وہ مومن مرد اور مومن عورتیں الگ ہو گئے ہوتے تو ان اہل مکہ میں سے جو لوگ کافر تھے ہم انہیں ابھی دردناک عذاب کی سزا دیتے اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ جب کفار مکّہ نے اپنے دلوں میں غیرت کے نام پر زمانہ جاہلیت کی عصبیت کو جگہ دی تو اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر سکینت نازل فرمائی اور انہیں تقویٰ کی بات پر قائم اور مستحکم کر دیا کہ وہی اس کے زیادہ حق دار اور اہل تھے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے صلح حدیبیہ کے دوران ایک ایسا موقع بھی آیا جب کفار نے ایسی ناپسندیدہ حرکات کیں جن کی بدولت جنگ شروع ہو سکتی تھی لیکن اللہ کی حکمت یہ تھی کہ ابھی جنگ نہ ہو، سو مومنوں کے قلوب پر اطمینان اور سکون نازل کر دیا رکوع [۳]

آیت نمبر 27 تا 29 میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خواب کی تصدیق۔ اس کی تعبیر کے ظہور میں جو تاخیر ہوئی اس کی حکمت۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کے صحابہ کی خصوصیات جو تورات میں دی گئی ہیں اور حق کے تدریجی غلبہ کی مثال جو انجیل میں دی گئی ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ بے شک اللہ نے اپنے رسول کو حقیقت پر مبنی ایک سچا خواب دکھایا تھا لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ ان شاء اللہ تم مسلمان ضرور مسجد حرام میں امن و امان کے ساتھ داخل ہو گے اور وہاں جا کر بلا کسی خوف و خطر اپنا سر منڈواؤ گے اور بال ترشواؤ گے فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ اللہ ان باتوں سے واقف ہے جو تم نہیں جانتے، سو وہ خواب پورا ہونے سے بہت پہلے اس نے فوری طور پر تمہیں یہ فتح عطا کر دی ہے هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ اس دین حق کو ہر باطل دین پر غالب کر دے اور اس حقیقت پر اللہ کی گواہی کافی ہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۚ اللہ کے رسول محمد ﷺ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں، وہ کافروں کے مقابلہ میں بہت سخت لیکن آپس میں نہایت رحم دل ہیں، تم ہمیشہ انہیں اللہ کے سامنے رکوع و سجود کی حالت میں پاؤ گے کہ اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں، سجدوں کے اثرات ان کے چہروں پر موجود ہیں جن سے وہ الگ پہچانے جاسکتے ہیں , یہ ہے اس جماعت کی وہ صفات جو تورات میں دی گئی ہیں، وَ مَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ اور انجیل میں ان کی مثال یہ ہے کہ گویا ایک کھیتی جس نے پہلے ایک چھوٹی سی کونپل نکالی پھر اس کونپل کو تقویت دے کر مضبوط کیا پھر وہ موٹی ہوتی گئی حتیٰ کہ اپنے تنے پر اس طرح کھڑی ہوگئی کہ وہ کسان کے لئے خوشی کا باعث بنتی ہے، اسی طرح اس جماعت کو یہ زور اور قوت اس لئے عطا کی گئی تاکہ انہیں دیکھ کر کفار اپنے غیض و غضب کی آگ میں جلیں وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ۠﴿۲۹﴾ جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ کرتے رہے، اللہ نے ان سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے رکوع [۴]

49:سورة الحجرات

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
49	سُوْرَةُ الْحُجُرٰت	مدنی	2	18	26	حٰمٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیت نمبر 1 تا 10 میں مسلمانوں کو معاشرتی زندگی کے کچھ آداب کی تعلیم دی گئی ہے۔ ان میں رسول اللہ (ﷺ) کی مجلس کے آداب، اہم خبروں پر ردعمل سے پہلے اس کے بارے میں تحقیق کرنے، مسلمانوں کے دو گروہوں میں لڑائی کی صورت میں مصالحت کی تاکید،

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١ اے ایمان والو! تم کسی بات میں اللہ اور رسول کے سامنے اپنی رائے کو مقدم نہ سمجھو اور اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ خوب سننے والا اور سب سے زیادہ جاننے والا ہے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢ اے ایمان والو! اپنی آواز کو نبی ﷺ کی آواز سے زیادہ بلند نہ کرو اور نہ ان کے ساتھ اس طرح زور سے پکار کر بات کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ بات کرتے ہو، ایسا نہ ہو کہ اس گستاخی کے سبب تمہارے تمام اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ

اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٣ جو لوگ اللہ کے رسول ﷺ کے سامنے اپنی آواز پست رکھتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لئے چن کر خالص کر لیا ہے، ان کے لئے بڑی مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤ اے پیغمبر (ﷺ)! جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر کھڑے ہو کر پکارتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل اور ناسمجھ ہیں

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ اور اگر وہ لوگ صبر سے کام لیتے یہاں تک کہ آپ خود ہی باہر ان کے پاس تشریف لے آتے تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا، اور اللہ بڑی مغفرت کرنے والا اور ہر وقت رحم فرمانے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝٦ اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق شخص تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی خوب تحقیق کر لیا کرو، ایسا نہ ہو کہ تم لاعلمی میں کسی قوم کو ضرر پہنچا دو پھر تمہیں اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝٧ اور خوب جان لو کہ اللہ کا رسول تمہارے درمیان موجود ہے، اگر وہ بہت سے معاملات

میں تمہاری رائے پر عمل کرنے لگیں تو تم خود ہی مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ گے، مگر اللہ نے ایمان کو تمہارے لئے محبوب بنا دیا اور اسے تمہارے دلوں میں خوشنما کر دیا نیز کفر و فسق اور نافرمانی سے نفرت تمہارے دل میں ڈال دی، ایسے ہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعْمَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٨

یہ سب کچھ اللہ کے فضل اور اس کے انعام کی وجہ سے ہے، اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے

وَ اِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ

اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان اختلاف کو رفع کر کے صلح کرا دیا کرو

فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ

پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو تم بھی زیادتی کرنے والے گروہ سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرلے

فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٩

اور جب وہ گروہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرلے تو ان دونوں کے درمیان عدل و انصاف کے ساتھ مصالحت کرا دو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝١٠ ع

بے شک مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں، لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان مصالحت کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے گا رکوع [1]